

غلہ ذخیرہ کرنے کیلئے گودام

غلہ ذخیرہ کرنے کیلئے گودام = ہمارے ملک کے دیہات میں اجناس ذخیرہ کرنے کیلئے علیحدہ گوداموں کی سہولتیں بہت کم ہیں۔ ویسے بھی کسان بہت غریب ہیں۔ ان کے پاس سرمایہ کی کمی کی وجہ سے اس مقصد کیلئے اپنا علیحدہ سے گودام نہیں بنا سکتے۔ عام طور پر وہ اپنا غلہ اپنے مکانوں میں بوریوں میں بھر کر رکھ لیتے ہیں۔ اس کے علاوہ مٹی کی بنی ہوئی کوٹھیوں، بھڑولوں اور مٹی کے برتنوں وغیرہ میں ذخیرہ کر لیتے ہیں۔ ذخیرہ کرنے کے یہ تمام طریقے موثر نہیں ہیں کیونکہ اس طرح مختلف گودامی کیڑے، دیمک، پرندے اور چوے غلہ کو کافی نقصان پہنچاتے ہیں۔

گوداموں کی اقسام

ہمارے ملک میں نجی اور سرکاری سطح پر مختلف قسم کے گودام استعمال ہوتے ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

- نجی سطح پر گوداموں کی اقسام
- سرکاری سطح پر گوداموں کی اقسام

نجی سطح پر گوداموں کی اقسام

ہمارے دیہی علاقوں میں کاشت کار کھلیان سے غلہ بھرنے کیلئے پٹ سن کی بوریاں استعمال کرتے ہیں اور انہیں اپنے مکانوں کے کمروں برآمدوں وغیرہ میں اینٹوں پر رکھے ہوئے لکڑی کے تختوں پر رکھ دیتے ہیں تاکہ غلے سے بھری ہوئی بوریاں، چوہوں، دیمک اور فرش کی نمی سے محفوظ رہ سکیں۔ بوریوں میں غلہ ذخیرہ کرنے کے کئی ایک نقصان ہیں، مثلاً ہمارے اکثر کسان حضرات غلے کو بھرنے کیلئے پرانی بوریاں استعمال کرتے ہیں۔ ایسی پرانی استعمال شدہ بوریوں میں گودامی کیڑے / انڈے پہلے سے موجود ہوتے ہیں۔ جس کے نتیجے میں یہ کیڑے غلے پر حملہ آور ہو کر غلے کو بہت نقصان پہنچاتے ہیں۔ مرغیاں اور پرندے غلے سے بھری ہوئی بوریوں سے دانے کھاتے رہتے ہیں۔ بوریوں میں ذخیرہ شدہ غلے پر جو بے حملہ آور ہوتے ہیں اور ایک بھاری مقدار میں خوراک چٹ کر جاتے ہیں۔

آہنی جشی چادر کے بھڑولے

ہمارے بعض دیہاتوں میں کاشت کار حضرات جستی چادر کے بنے ہوئے بھڑولوں میں اپنی گندم وغیرہ ذخیرہ کرتے ہیں۔ یہ بھڑولہ ایک ڈرم کی شکل کا ہے۔ اس کے نیچے دو سوراخ (راستے) رکھے جاتے ہیں۔ ایک غلہ نکالنے کیلئے اور دوسرا سوراخ گودامی کیڑوں کے حملے کی صورت میں زہریلی گیس چھوڑنے کیلئے رکھا جاتا ہے۔ آہنی بھڑولے میں ذخیرہ شدہ غلہ کیڑوں، دیمک، پرندوں، مرغیوں اور چوہوں کے حملے سے بچا رہتا ہے۔

لکڑی کے صندوق

غلہ ذخیرہ کرنے کیلئے لکڑی کے بنے ہوئے صندوق بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔ غلہ ذخیرہ کرنے کا یہ طریقہ ان علاقوں میں ممکن ہے جہاں لکڑی زیادہ سستی اور آسانی سے دستیاب ہو۔ یہ طریقہ زیادہ موثر نہیں سمجھا جاتا ہے۔ کیونکہ صندوق میں رکھا ہوا غلہ مرغیوں اور پرندوں سے محفوظ تو رہ سکتا لیکن چوہوں اور دیمک کے حملے کا خطرہ رہتا ہے۔

مٹی کے بھڑولے مٹی کی کوٹھیاں مٹی اور سرکنڈوں سے بنی ہوئی پلیاں

ہماری دیہی آبادی کی اکثر آبادی کے لوگ اپنی مختلف اجناس سال بھر کی خوراک کی ضروریات پورا کرنے کی غرض سے ذخیرہ کرنے کیلئے بہت سے دیگر قسم کے گودام طریقے استعمال کرتے ہیں۔ جن میں مٹی کے بھڑولے، کوٹھیاں اور پلیاں وغیرہ شامل ہیں۔ اس قسم کے بھڑولوں کوٹھیوں اور پلیوں وغیرہ کو باہر کھلے صحن میں رکھ دیا جاتا ہے اور بعض دفعہ انہیں گھروں کے اندر پڑے رہنے دیا جاتا ہے۔ بھڑولوں کوٹھیوں کو باہر رکھنے سے ان پر موسمی اثرات یعنی

بارش اور سورج کی گرمی اور روشنی وغیرہ اثر انداز ہوتے ہیں۔ یہ کوٹھیاں اور بھڑولے چونکہ کچے ہوتے ہیں اس لئے ان میں ذخیرہ کیا ہوا غلہ چوبوں سے محفوظ نہیں رہتا۔

سرکاری سطح پر گوداموں کی اقسام

غلہ ذخیرہ کرنے کیلئے روایتی گھر یلو طرز کے گودام استعمال میں لائے جاتے ہیں۔ اس طرح کے گودام میں غلہ ذخیرہ کرنے کا طریقہ کچھ اس طرح سے ہے کہ غلہ سے بھری ہوئی بوریوں کو کمرے کی دیواروں کی صورت میں چاروں طرف رکھ دیا جاتا ہے۔ اس طرح یہ ایک کمرے کی شکل کا گودام بن جاتا ہے جس کے اندر کھلی حالت میں غلہ ڈال دیا جاتا ہے۔ عام طور پر اس قسم کے گودام میں ۲۰۰ ٹن کے قریب غلہ ذخیرہ کرنے کی گنجائش ہوتی ہے۔

سیمنٹ کے بھر بھڑولے

سیمنٹ کے بھڑولے غلہ ذخیرہ کرنے کیلئے بہت مفید رہتے ہیں۔ اس قسم کے گودام میں غلہ کیڑوں، پرندوں، چوبوں اور بارش وغیرہ سے محفوظ رہتا ہے۔ سیمنٹ کے بھڑولے عام سطح زمین سے اونچے بنائے جاتے ہیں۔

سائلوز

ہمارے ملک میں سائلوز طرز کے گودام مختلف جگہوں پر پائے جاتے ہیں۔ اگرچہ اس طرح کے گودام میں غلہ ذخیرہ کرنے کی گنجائش دوسرے قسم کے گوداموں کی نسبت کم ہوتی ہے۔ تاہم ان میں ذخیرہ کیا گیا غلہ گودام کیڑوں، چوبوں اور پرندوں وغیرہ سے محفوظ رہتا ہے۔

عارضی گودام

عارضی گوداموں کو عام زبان میں کنجی کہتے ہیں جن میں غلہ سے بھری ہوئی بوریوں کو مخروطی شکل میں رکھا جاتا ہے تاکہ بارش کا پانی ان کے اوپر نہ ٹہر سکے اور فوراً چاروں طرف بہ جائے۔ دراصل فالتو گندم ذخیرہ کرنے کیلئے حکومت کی طرف سے پکے پلیٹ فارم تعمیر کئے جاتے ہیں جو سطح زمین سے افٹ اونچے رکھے جاتے ہیں ان پر گندم کی بوریاں رکھی جاتی ہیں اور انہیں بارش سے محفوظ رکھنے کیلئے ان پر تریپال ڈال دی جاتی ہے عارضی گوداموں میں کیڑوں اور چوبوں کے حملے کا زبردست مسئلہ رہتا ہے۔ اس کے علاوہ مخروطی شکل کے عارضی گوداموں میں سب سے نیچے رکھی ہوئی بوریاں بارش کے دنوں میں نمی کی زد میں رہتی ہے اور اس طرح غلہ خراب ہو جاتا ہے۔ نمی کے اس سنگین مسئلہ پر قابو پانے کیلئے پکے پلیٹ فارم پر پولی تھین کی چادر بچھا دی جائے اور سب سے نیچے رکھی ہوئی بوریوں کی ۲-۳ قطاروں پر بھی پولی تھین ڈھانپ دیا جائے۔

ہم امید کرتے ہیں آپ کو "غلہ ذخیرہ کرنے کیلئے گودام" کے بارے میں مکمل آگاہی مل گئی ہوگی۔۔۔

مزید معلومات کیلئے ہمارے اس لنک پر کلک کریں [👉](#)

ہماری ویب سائٹ پر آنے کیلئے شکریہ